# ساحلی شہر میں سیاحت کی نئی راہیں کھل رہی ہیں

**ساحلی شہر کی بندرگاہ کے قریب نئے تفریحی مرکز کا افتتاح**

ہفتہ، 14 ستمبر 2019ء

ساحلی شہر کی بندرگاہ کے قریب نئے تفریحی مرکز کا افتتاح ہفتہ 14 ستمبر 2019ء کو ہوا۔ مرکز میں 1200 فٹ لمبا واک وے، بچوں کے لیے کھیل کا علاقہ، کشتی رانی کے تالاب اور ایک کھلا آڈیٹوریم بنایا گیا ہے۔ مرکز روزانہ صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک کھلا رہے گا۔ داخلہ فیس 50 روپے مقرر کی گئی ہے۔

مرکز کا افتتاح میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر محمد اسلم کھوسو نے کیا۔ تقریب میں شہر کے مختلف اسکولوں کے بچوں، تاجروں اور سیاحت سے وابستہ افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ افتتاح کے پہلے ہی روز 3 ہزار سے زائد افراد مرکز دیکھنے آئے۔

چیف آفیسر نے کہا کہ ساحلی شہر کے لوگوں کے پاس تفریح کے لیے کوئی مناسب جگہ نہیں تھی، اس لیے وہ مجبوراً دوسرے شہروں کا رخ کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز کی تعمیر پر 2 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی ہے اور اسے بنانے میں مقامی ٹھیکیدار کمپنی ساحل بلڈرز نے حصہ لیا۔ ان کے مطابق مرکز کی دیکھ بھال کے لیے 18 ملازمین مقرر کیے گئے ہیں۔

ایکسین محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ مرکز میں بچوں کے لیے محفوظ جھولے، ایک چھوٹا ریل گاڑی کا ٹریک اور خواتین کے لیے الگ بیٹھنے کی جگہ بنائی گئی ہے۔ ان کے مطابق مرکز کے داخلی دروازے پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں اور سیکیورٹی کے لیے 6 اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز کی حدود میں کسی قسم کی آتش بازی کی اجازت نہیں ہوگی۔

مرکز کے منیجر فرحان صدیقی نے بتایا کہ مرکز ہفتے سے جمعرات تک صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک کھلا رہے گا، جبکہ جمعہ کو یہ وقت صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک ہوگا۔ ان کے مطابق مرکز میں ایک کینٹین بھی قائم کی گئی ہے جہاں مناسب نرخوں پر کھانے پینے کی اشیا دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی صفائی کے لیے روزانہ 4 خاکروب مقرر کیے گئے ہیں۔

ایک بزرگ شہری حاجی عبدالرحیم نے کہا کہ برسوں بعد شہر کے لوگوں کو کوئی اچھی جگہ ملی ہے، امید ہے اس کی دیکھ بھال بھی اچھی طرح کی جائے گی۔ ایک اور شہری مسز نگہت آرا نے کہا کہ خواتین کے لیے الگ جگہ بہت اچھا اقدام ہے، کیونکہ اکثر خاندان بچوں کی وجہ سے باہر جانے سے گریز کرتے تھے۔

ضلعی انتظامیہ کے ترجمان کے مطابق مرکز کی کامیابی کے بعد شہر کے دو اور مقامات پر بھی اسی طرز کے چھوٹے پارک بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اگر مرکز کی آمدنی توقع کے مطابق رہی تو اگلے مالی سال میں ان منصوبوں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

**ضلع کے تعلیمی اعداد و شمار میں بہتری کا رجحان**

**ضلع میں تعلیم کی شرح 2018ء میں 40 فیصد سے بڑھ کر 2019ء میں 52 فیصد ہو گئی**

**ضلع میں تعلیم کی شرح 2018ء میں 40 فیصد سے بڑھ کر 2019ء میں 52 فیصد ہو گئی**

ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے بتایا کہ ضلع میں 1 جولائی 2018ء سے 30 جون 2019ء تک 1 لاکھ 12 ہزار 500 افراد کو خواندہ بنایا گیا، جبکہ اس سے پہلے یہ تعداد 1 لاکھ 4 ہزار تھی۔ ان کے مطابق اس عرصے میں 1 لاکھ 8 ہزار افراد کا اندراج کیا گیا، جن میں سے 1 لاکھ 4 ہزار نے امتحان میں شرکت کی۔ ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے کہا کہ یہ کامیابی محکمہ تعلیم، اساتذہ اور والدین کے مشترکہ تعاون کا نتیجہ ہے۔

ڈی ای او نے بتایا کہ ضلع میں 1 جولائی 2018ء سے 30 جون 2019ء تک 1 لاکھ 12 ہزار 500 افراد کو خواندہ بنایا گیا، جبکہ اس سے پہلے یہ تعداد 1 لاکھ 4 ہزار تھی۔ ان کے مطابق اس عرصے میں 1 لاکھ 8 ہزار افراد کا اندراج کیا گیا، جن میں سے 1 لاکھ 4 ہزار نے امتحان میں شرکت کی۔ ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے کہا کہ یہ کامیابی محکمہ تعلیم، اساتذہ اور والدین کے مشترکہ تعاون کا نتیجہ ہے۔

ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے بتایا کہ ضلع میں 1 جولائی 2018ء سے 30 جون 2019ء تک 1 لاکھ 12 ہزار 500 افراد کو خواندہ بنایا گیا، جبکہ اس سے پہلے یہ تعداد 1 لاکھ 4 ہزار تھی۔ ان کے مطابق اس عرصے میں 1 لاکھ 8 ہزار افراد کا اندراج کیا گیا، جن میں سے 1 لاکھ 4 ہزار نے امتحان میں شرکت کی۔ ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے کہا کہ یہ کامیابی محکمہ تعلیم، اساتذہ اور والدین کے مشترکہ تعاون کا نتیجہ ہے۔

**ضلع کے تعلیمی اعداد و شمار میں بہتری کا رجحان**

**ضلع میں تعلیم کی شرح 2018ء میں 40 فیصد سے بڑھ کر 2019ء میں 52 فیصد ہو گئی**

ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے بتایا کہ ضلع میں 1 جولائی 2018ء سے 30 جون 2019ء تک 1 لاکھ 12 ہزار 500 افراد کو خواندہ بنایا گیا، جبکہ اس سے پہلے یہ تعداد 1 لاکھ 4 ہزار تھی۔ ان کے مطابق اس عرصے میں 1 لاکھ 8 ہزار افراد کا اندراج کیا گیا، جن میں سے 1 لاکھ 4 ہزار نے امتحان میں شرکت کی۔ ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے کہا کہ یہ کامیابی محکمہ تعلیم، اساتذہ اور والدین کے مشترکہ تعاون کا نتیجہ ہے۔

ٹیلیفون: 0478-8526134
ادارتی صفحہ

## ساحلی شہر میں سیاحت کی نئی راہیں کھل رہی ہیں

**ساحلی شہر کی بندرگاہ کے قریب نئے تفریحی مرکز کا افتتاح**

ہفتہ، 14 ستمبر 2019ء

ساحلی شہر کی بندرگاہ کے قریب نئے تفریحی مرکز کا افتتاح ہفتہ 14 ستمبر 2019ء کو ہوا۔ مرکز میں 1200 فٹ لمبا واک وے، بچوں کے لیے کھیل کا علاقہ، کشتی رانی کے تالاب اور ایک کھلا آڈیٹوریم بنایا گیا ہے۔ مرکز روزانہ صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک کھلا رہے گا۔ داخلہ فیس 50 روپے مقرر کی گئی ہے۔

مرکز کا افتتاح میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر محمد اسلم کھوسو نے کیا۔ تقریب میں شہر کے مختلف اسکولوں کے بچوں، تاجروں اور سیاحت سے وابستہ افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ افتتاح کے پہلے ہی روز 3 ہزار سے زائد افراد مرکز دیکھنے آئے۔

چیف آفیسر نے کہا کہ ساحلی شہر کے لوگوں کے پاس تفریح کے لیے کوئی مناسب جگہ نہیں تھی، اس لیے وہ مجبوراً دوسرے شہروں کا رخ کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز کی تعمیر پر 2 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی ہے اور اسے بنانے میں مقامی ٹھیکیدار کمپنی ساحل بلڈرز نے حصہ لیا۔ ان کے مطابق مرکز کی دیکھ بھال کے لیے 18 ملازمین مقرر کیے گئے ہیں۔

ایکسین محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ مرکز میں بچوں کے لیے محفوظ جھولے، ایک چھوٹا ریل گاڑی کا ٹریک اور خواتین کے لیے الگ بیٹھنے کی جگہ بنائی گئی ہے۔ ان کے مطابق مرکز کے داخلی دروازے پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں اور سیکیورٹی کے لیے 6 اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز کی حدود میں کسی قسم کی آتش بازی کی اجازت نہیں ہوگی۔

مرکز کے منیجر فرحان صدیقی نے بتایا کہ مرکز ہفتے سے جمعرات تک صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک کھلا رہے گا، جبکہ جمعہ کو یہ وقت صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک ہوگا۔ ان کے مطابق مرکز میں ایک کینٹین بھی قائم کی گئی ہے جہاں مناسب نرخوں پر کھانے پینے کی اشیا دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی صفائی کے لیے روزانہ 4 خاکروب مقرر کیے گئے ہیں۔

ایک بزرگ شہری حاجی عبدالرحیم نے کہا کہ برسوں بعد شہر کے لوگوں کو کوئی اچھی جگہ ملی ہے، امید ہے اس کی دیکھ بھال بھی اچھی طرح کی جائے گی۔ ایک اور شہری مسز نگہت آرا نے کہا کہ خواتین کے لیے الگ جگہ بہت اچھا اقدام ہے، کیونکہ اکثر خاندان بچوں کی وجہ سے باہر جانے سے گریز کرتے تھے۔

ضلعی انتظامیہ کے ترجمان کے مطابق مرکز کی کامیابی کے بعد شہر کے دو اور مقامات پر بھی اسی طرز کے چھوٹے پارک بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اگر مرکز کی آمدنی توقع کے مطابق رہی تو اگلے مالی سال میں ان منصوبوں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

**ضلع کے تعلیمی اعداد و شمار میں بہتری کا رجحان**

**ضلع میں تعلیم کی شرح 2018ء میں 40 فیصد سے بڑھ کر 2019ء میں 52 فیصد ہو گئی**

ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے بتایا کہ ضلع میں 1 جولائی 2018ء سے 30 جون 2019ء تک 1 لاکھ 12 ہزار 500 افراد کو خواندہ بنایا گیا، جبکہ اس سے پہلے یہ تعداد 1 لاکھ 4 ہزار تھی۔ ان کے مطابق اس عرصے میں 1 لاکھ 8 ہزار افراد کا اندراج کیا گیا، جن میں سے 1 لاکھ 4 ہزار نے امتحان میں شرکت کی۔ ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے کہا کہ یہ کامیابی محکمہ تعلیم، اساتذہ اور والدین کے مشترکہ تعاون کا نتیجہ ہے۔

ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے بتایا کہ ضلع میں 1 جولائی 2018ء سے 30 جون 2019ء تک 1 لاکھ 12 ہزار 500 افراد کو خواندہ بنایا گیا، جبکہ اس سے پہلے یہ تعداد 1 لاکھ 4 ہزار تھی۔ ان کے مطابق اس عرصے میں 1 لاکھ 8 ہزار افراد کا اندراج کیا گیا، جن میں سے 1 لاکھ 4 ہزار نے امتحان میں شرکت کی۔ ڈاکٹر نسرین اختر کھوسو نے کہا کہ یہ کامیابی محکمہ تعلیم، اساتذہ اور والدین کے مشترکہ تعاون کا نتیجہ ہے